

کینال ویو کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، ملتان روڈ، لاہور
سالانہ اجلاس عام (AGM) کی کارروائی رپورٹ (Minutes)

منعقدہ مورخہ 23-01-2022 بروز اتوار

جناب شمر عباس اسٹنٹ رجسٹرار انڈسٹریل نے Observer کے طور پر مینٹنگ میں شرکت کی۔

AGM سال 2022 کا انعقاد مورخہ 23-01-2022 بروز اتوار صبح کو بارش ہونے کی وجہ سے مینٹنگ کا آغاز 10:00 بجے ہونے کی بجائے بوقت 11:30 بجے

سوسائٹی آفس سے ملحقہ حضرت عثمان غنی پارک میں ہوا۔

1- مینٹنگ کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت سے کیا گیا۔

2- سابقہ AGM 2016 کے منٹس کی منظوری۔

جنرل سیکرٹری جناب نور العظیم صاحب نے سابقہ AGM منعقدہ مورخہ 12-12-2016 کے منٹس منظوری کیلئے پیش کئے حاضرین اجلاس آمدہ نے متفقہ طور پر ان کی منظوری دی سوائے ایجنڈا پوائنٹ نمبر 20 مورخہ 12-12-2016 کے جس میں سابقہ انتظامیہ نے جن اخراجات کو پیش کیا ہے ان کی مجموعی رقم -/28,54,000 روپے ہے ان منٹس کی منظوری سے ان اخراجات میں ہونے والی بے قاعدگیوں کے بارے میں انکوائری، آڈٹ سفارشات پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔

اسی ایجنڈا پوائنٹ کے آخری حصہ میں 87 کنال ویو فورٹ کے متعلق صفحہ نمبر 3 پر شفیق الرحمان صاحب سابقہ جنرل سیکرٹری کے بارے میں ریمارکس غیر مناسب اور غیر قانونی ہیں اس بارے میں سابقہ انتظامیہ کے خلاف پہلے ہی متعلقہ ممبر نے دعویٰ ہیک عزت کیا ہوا ہے اس میں کچھ معزز ممبران سابقہ MC نے ان ریمارکس سے لاتعلقی کا اظہار بھی عدالتی بیان میں کر رکھا ہے جبکہ بقیہ ممبران اس مقدمہ کا دفاع کر رہے ہیں، موجودہ انتظامیہ یہ سمجھتی ہے کہ جناب شفیق الرحمان صاحب نے کینال ویو فورٹ کے بارے میں جو بھی کارروائی کی وہ سوسائٹی کے مفاد میں کی تھی اسی وجہ سے آج انتظامیہ اس زمین کو قابضین سے واگزار کروانے اور بیچنے کے قابل ہو سکتی ہے۔ معزز ممبران نے شفیق الرحمان صاحب بارے میں ان ریمارکس کو ریکارڈ سے حذف کرنے کی کثرت رائے سے منظوری بھی دی۔

جنرل سیکرٹری صاحب ایجنڈا پوائنٹ نمبر 2 ممبران کی خدمت میں پیش کر رہے تھے کہ سابقہ صدر انجینئر رانا فقیر حسین صاحب، سابقہ جنرل سیکرٹری شفیق الرحمان صاحب، سابقہ ایگزیکٹو ممبر ملک ارشد علی صاحب نے کھڑے ہو کر جامع مسجد و مدرسہ اسلامیہ کے انتظامات کیلئے کمیٹی تشکیل دیئے جانے کا مطالبہ کیا صدر محترم نے ان سے درخواست کی چونکہ یہ معاملہ ایجنڈا میں شامل نہیں ہے اس لئے ایجنڈا مکمل ہونے کے بعد اس کو زیر غور لایا جائے گا یہ کہتے ہوئے صدر صاحب نے جنرل سیکرٹری صاحب کو کارروائی جاری رکھنے کیلئے ہدایت کی تو ملک ارشد علی صاحب نے حاضرین سے نکل کر سٹیج پر آ کر ڈانس سے مایک اور ایجنڈا ادالی فائل یہ کہتے ہوئے اٹھالی کہ جب تک مسجد و مدرسہ اسلامیہ کے معاملہ کو ایجنڈا میں شامل نہیں کیا جاتا وہ کارروائی کو آگے نہیں چلنے دیں گے۔

جنرل سیکرٹری صاحب مایک و ایجنڈا ادالی فائل واپس لینے ملک ارشد علی صاحب کی طرف گئے جہاں دونوں میں جھگڑا ہوا تاہم دیگر معزز ممبران کی مداخلت سے فائل و مایک واپس کر دیئے گئے تو جنرل سیکرٹری صاحب نے ایجنڈا کی کارروائی کو آگے بڑھایا۔

3- مالی سال 2015-16 کے آڈٹ شدہ حسابات کی منظوری۔

اس ایجنڈا پوائنٹ کو اکثریتی رائے سے منظور کیا گیا۔

4- مالی سال 2016-17 کے آڈٹ میں آڈیٹر نے حکمانہ انکوائری کی سفارش کی ہے رجسٹرار کوآپریٹو پنجاب نے ڈپٹی رجسٹرار فیصل آباد جناب اشفاق شاہد کو اس

کا انکوائری افسر مقرر کیا ہے یہ رپورٹ آنے کے بعد ان حسابات کو AGM کے سامنے منظوری کیلئے پیش کیا جائے گا۔

اس ایجنڈا پوائنٹ کے بارے میں دی گئی وضاحت پر متفقہ طور پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔

4(i) سالانہ حسابات برائے مالی سال 2017-18، کے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی منظوری۔

اس ایجنڈا پوائنٹ کو متفقہ طور پر منظور کیا گیا تاہم کثرت رائے سے اس بات کا اظہار کیا گیا کہ اس منظوری میں سابقہ پیمنٹس کی طرف سے کئے گئے کسی غلط خرچ کی منظوری شامل نہ ہے۔

5- سالانہ حسابات برائے مالی سال 2018-19، 2019-20 اور 2020-21 کا آڈٹ ابھی نہیں ہو سکا تاہم بغیر آڈٹ شدہ سالانہ حسابات برائے اطلاع

ممبران کے پیش کئے جائیں گے گزشتہ سالوں کے آڈٹ شدہ حسابات کی رپورٹس سوسائٹی آفس میں ملاحظہ حاصل کی جاسکتی ہیں۔

اس ایجنڈا پوائنٹ کے بارے میں دی گئی وضاحت پر کثرت رائے سے اطمینان کا اظہار کیا گیا۔

6- بغیر آڈٹ شدہ سالانہ حسابات برائے 2019-20 اور 2020-21 کی بنیاد پر بجٹ برائے مالی سال 2021-22 کی منظوری کی تجویز۔

اس ایجنڈا پوائنٹ کو اکثریتی رائے سے منظور کیا گیا۔

7- صدر صاحب کا خطاب (پچھلے 9 ماہ کی کارکردگی رپورٹ)

صدر صاحب نے اپنے خطاب میں موجودہ انتظامیہ کی طرف سے مندرجہ ذیل مکمل کئے گئے اور زیر تکمیل اہم منصوبوں کے بارے میں بتلایا۔

(i) دفتر سے ملحقہ استقبالیہ ہال کی تعمیر اور آرائش کی گئی۔

(ii) گیٹ نمبر 1 اور 2 پر کارپنڈروؤ کی تکمیل کی گئی۔

(2)

- (iii) تینوں مہینوں کے آہنی پاٹوں کو فیکٹشل کرایا گیا۔
- (iv) حضرت عمر فاروق پارک میں ترقیاتی کام جن میں چار دیواری، جو گنگ ٹریک وغیرہ مکمل کرایا گیا شامل ہیں
- (v) لیڈیز پارک میں عورتوں اور بچوں کیلئے سہولیات کی فراہمی
- (vi) حضرت عثمان غنی پارک میں لیڈیز کیلئے ٹینس کورٹ کی بحالی
- (vii) سوسائٹی میں مختلف مقام پر CCTV کیمروں کی تنصیب اور سوسائٹی دفتر میں ان کے کنٹرول روم کا قیام
- (viii) فلٹر شدہ پانی کی Nomial چارج 40 روپے فی 19 لیٹر بوتل کے ممبران کے گھروں میں فراہمی۔
- (ix) اے بلاک پارک میں لائٹنگ سسٹم کو اپ گریڈ کیا گیا
- (x) سکیورٹی سٹاف کی کارکردگی بڑھانے کیلئے وائٹ لیس سٹیس اور 3 مزید موٹر سائیکلوں کی فراہمی
- (xi) تینوں مین گیٹوں پر کمپیوٹرائزڈ بیرئیرز کا نظام اور گیٹوں پر Neosign Boards کی تنصیب کا منصوبہ زیر تکمیل ہے
- (xii) کیونٹی سنٹر کے قیام کے منصوبہ کا ڈیزائن مکمل ہو چکا ہے معزز ممبران کی منظوری کے بعد کام شروع کیا جائے گا۔

7(i) سابقہ انتظامیہ صدر اسکیئرٹی کا خطاب (برائے گزشتہ 5 سالہ کارکردگی و حسابات)

سابقہ صدر انجینئر رانا فقیر حسین صاحب یا جنرل سیکرٹری سید آل سیدین شاہ صاحب کی طرف سے اپنے Tenure کی کارکردگی اور حسابات پر مشتمل رپورٹ بذریعہ خط بھیجنے کی استدعا کے باوجود نہ بھیجنے کی بناء پر ان کا خطاب Defer کر دیا گیا۔

8- ماڈل بائی لاز 17 کے تحت مکمل شیئر ویلیو 25 روپے سے بڑھا کر 1000 روپے ہو گئی ہے اور کم از کم شیئر ز بھی بحساب رقبہ ماڈل بائی لاز نمبر 18 اور 19 کے مطابق متعین ہو گئے ہیں ممبران کیلئے اگر متذکرہ شرح سے رقم کی یکمشت ادائیگی ممکن نہ ہو تو بذریعہ وائٹ لیس 12 اقساط میں کرنے کی تجویز کی منظوری تاہم گھر، ڈکان، گھریلا پلاٹ کی خریداری کے وقت نئے ممبران کو یکمشت ادائیگی کرنا ہوگی۔

اس ایجنڈا پوائنٹ کو اکثریتی رائے سے منظور کیا گیا۔

9- اضافی شیئر ز کی وصول شدہ رقم کا تخمینہ 55 لاکھ روپے ہے اس رقم کو سوسائٹی کے ترقیاتی منصوبوں میں ہی استعمال کیا جائے گا یہ رقم جاری اخراجات کیلئے استعمال نہیں ہو سکے گی۔

اس ایجنڈا پوائنٹ کو متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔

10- اضافی شیئر کیلئے منظور شدہ مجاز سرمایہ Authorized Capital کی حد پانچ لاکھ سے بڑھا کر 80 لاکھ کرنے کی تجویز۔

اس ایجنڈا پوائنٹ کو اکثریتی رائے سے منظور کیا گیا۔

11- سوسائٹی کی ملکیت KV-180 ڈیزل جنریٹر 5 سال سے بے کار پڑا ہوا تھا اس کا استعمال کسی بھی طور پر ممکن اور موثر نہیں رہا تھا انتظامیہ نے اس کو 20 لاکھ روپے پر اس کے ساتھ فروخت کی تجویز پر اشتہار بھی دیا اور اس کو 23 لاکھ روپے میں فروخت کر دیا گیا اس رقم کو ملازمین کے EOBI، اور سوشل سکیورٹی واجبات کی ادائیگی کیلئے استعمال کئے جانے کی منظوری۔

اس ایجنڈا پوائنٹ کو اکثریتی رائے سے منظور کیا گیا۔

12- مورخہ 7 مارچ 2021 تک ہونے والے پراپرٹی ٹرانسفر کیسز اور بائی فریکشن کی منظوری تاہم ان کیسز میں کسی بھی بے قاعدگی کے نکلنے کی صورت میں مینجنگ کمیٹی ایسی ٹرانسفرز کو روک سکتی ہے۔ اور آئندہ ہونے والی AGM میں ممبران سے ان تمام بے قاعدگیوں پر انضباطی کارروائی کی منظوری بھی لے گی۔

اس ایجنڈا پوائنٹ کو اکثریتی رائے سے منظور کیا گیا۔

12(i) اب تک بھرتی کئے گئے تمام سٹاف کی تقرری کی منظوری۔

اس ایجنڈا پوائنٹ کو متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔

13- کمرشل مارکیٹوں میں جن مالکان نے اپنی حدود سے تجاوز کر کے تعمیرات بشمول سیڑھیاں، ریپ اور تھڑے وغیرہ تعمیر کر رکھے ہیں ان سے اس تجاوز شدہ جگہ کا کمرشل ریٹ کے مطابق 50 روپے تا 150 روپے فی مربع فٹ ماہوار کرایہ وصول کئے جانے کی تجویز ہے تاہم اس سہولت کو آنے والے 6 ماہ میں ہر ممکن حد تک ریگولرائز کرنے کی ہدایت کی جائے گی اس آمدنی سے کمرشل ایریا میں پارکنگ ایریا، صفائی کی صورتحال اور بجلی کی تاروں، میٹرز کو محفوظ بنانے کا معیاری انتظام کیا جائے گا۔

اس ایجنڈا پوائنٹ کی اکثریت رائے سے منظوری دی گئی

14- ترقیاتی کام برائے سال 2021-22

i- گیٹ نمبر 1، 2، 3 اور 4 کی تعمیر نو اور سکیورٹی گیس کی تنصیب، سکیورٹی کیمروں کی تنصیب کنٹرول روم اور گشت کیلئے اضافی موٹر سائیکل اور سکیورٹی عملہ کی دیگر

سہولیات (تخمینہ 2 کروڑ روپے)

ii- رہائشی افراد کے موٹر سائیکل، کاروں کیلئے سیکورٹی میٹرز کے نظام کی منظوری، ان کے جاری اخراجات سہولت حاصل کرنے والے ممبران سے سالانہ بنیاد پر وصول

کئے جانے کی تجویز۔

- iii ممبران کی سہولت کیلئے سوسائٹی آفس میں استقبالیہ ہال کی تعمیر اور آرائش کی منظوری (تخمینہ 25 لاکھ روپے کی منظوری)
- iv ای بلاک کے پارک کی باؤٹھری وال کی تعمیر (تخمینہ 15 لاکھ روپے)
- v بی بلاک میں (علامہ اقبال سکول) پارک کی تزئین اور سپورٹس کی سہولیات کی فراہمی (تخمینہ 2 لاکھ روپے)
- vi بی بلاک میں (حضرت عثمان غنی پارک) خواتین کیلئے سپورٹس سہولیات، پوگا، اور سوہلا تزیین کارنر کا اہتمام (تخمینہ 2 لاکھ روپے)
- vii بجلی کے نظام کی بہتری کیلئے ٹرانسفارمرز کی اپ گریڈیشن اور لوڈ بیجنگٹ (تخمینہ 50 لاکھ روپے)
- viii کمرشل ایریا میں بجلی کے تاروں، ٹرانسفارمرز اور میٹرز کی تنصیب نو (تخمینہ 20 لاکھ روپے)
- ix ٹیوب ویلز کی موٹروں کیلئے خود کار کنٹرول سوچ کا انتظام تاکہ بجلی کی بچت اور موٹروں کی حفاظت ہو سکے (تخمینہ 4 لاکھ روپے)
- x RO پلانٹ سے پینے کے پانی کی ہوم ڈیلیوری کیلئے بغیر منافع سروس کی فراہمی اور بقیہ فلٹر پلانٹس کی اپ گریڈیشن (10 لاکھ روپے)
- xi ملازمین کیلئے رہائشی پیرکس اور کچن کا انتظام (تخمینہ 10 لاکھ روپے)

اس ایجنڈا پوائنٹ کی شن نمبر (i) تا (xi) پر درج ترقیاتی کاموں کیلئے تخمینہ لگائے گئے اخراجات کی مستفقہ طور پر منظوری دی گئی۔

پالیسی اقدامات

-i کیٹال یوفورٹ جو کہ 87 کنال پر مشتمل غیر قانونی قابضین کے زیر قبضہ ہے اس کی زمین کی فروخت کے بارے میں سابقہ انتظامیہ نے AGM مورخہ 04-5-2014 میں پالیسی منظور کروائی تھی تاہم ماسوائے چند ایک پلاٹس کے کوئی خرید و فروخت نہ کر سکی۔ موجودہ انتظامیہ نے اسی طرز پر زمین کی فروخت کی تجویز پیش کی ہے اس زمین کی کم از کم قیمت فروخت رہائشی / کمرشل DC ریٹ سے 25 فیصد زائد ہوگی کمرشل جگہ کو بذریعہ نیلام بھی فروخت کیا جاسکتا ہے اس کام کیلئے مشاوری کمیٹی بشمول 3 معزز ممبران کی سفارشات کے مطابق مینجنگ کمیٹی ہر پلاٹ کی فروخت کو منظور کرے گی۔

اس ایجنڈا پوائنٹ کی مستفقہ طور پر منظوری دی گئی تاہم کیٹال یوفورٹ کے ایسے الاٹی جنھوں نے زمین کی قیمت جمع کروادی ہے لیکن ان کی زمین پر ناجائز قابضین نے گھر بنائے ہیں ان کی زمین کی فروخت سے ہونے والی تمام رقم Development میں استعمال ہونے والی زمین اور اخراجات کی تناسب قیمت منہا کرنے کے بعد بقیہ رقم ادا کی جانی چاہیے نہ کہ انہیں 10% سالانہ منافع کے ساتھ معمولی معاوضہ پر فارغ کیا جائے اس تجویز کی کثرت رائے سے منظوری دی گئی۔

-ii رہائشی پلاٹس کی Bifurcation یعنی تقسیم کی منسوخی۔ سابقہ انتظامیہ نے اس پالیسی کی جلد بازی سے منظوری کے باوجود ممبران کے چند پلاٹس کے علاوہ پلاٹس کی بائی فریکیشن نہ کی کچھ ممبران نے فیس وغیرہ بھی جمع کروادی لیکن انہیں علیحدہ الاٹمنٹ لیٹر اور ممبر شپ جاری نہ کیں ہیں موجودہ انتظامیہ کا موقف اس معاملے میں انتہائی واضح ہے کہ سوسائٹی کے موجودہ رہائشی اسٹیٹس کو بچانے کیلئے اس اجازت کو واپس لئے جانے کی منظوری تاکہ ممبران کی پرائیویسی، دھوپ چھاؤں، ہوا، روشنی پر کوئی مہاسا اثر انداز نہ ہو ورنہ یہ بالکل تنگ و تاریک محلہ میں تبدیل ہو جائے گی۔

اس تجویز کو کثرت رائے سے منظور کیا گیا۔

-iii اس سلسلہ میں تیسری منزل کی تعمیر کی بھی اجازت نہ دینے کی تجویز ہے۔

اس ایجنڈا پوائنٹ کو اکثریتی رائے سے منظور کیا گیا۔

-iv رہائشی پلاٹس کو کمرشل کرنے کی سابقہ منظوری کی منسوخی کی بھی تجویز ہے۔

اس سلسلہ میں تقسیم یعنی Bifurcation کی اجازت مندرجہ ذیل کیسز میں میسر ہوگی۔

- v پہلے سے جمع شدہ ٹرانسفر فیس برائے بائی فریکیشن کیسز جن پر کسی بھی وجہ سے عمل درآمد نہ ہو سکا تو انہیں اور قواعد و ضوابط کے تحت صرف انہیں بائی فریکیشن کی سہولت کی تجویز۔
- vi وہ ممبران جنہیں پہلے ہی دو ممبر شپ جاری کر دی گئی ہیں لیکن ان کا الاٹمنٹ لیٹر مشترکہ ہی ہے ان سے موجودہ ریٹ پر بائی فریکیشن فیس کی وصولی پر علیحدہ علیحدہ الاٹمنٹ لیٹر کی تجویز۔

-vii وہ مالکان جنہیں کسی اضافی زمین کے ساتھ نئی ممبر شپ دی جاسکتی ہے ان سے اضافی زمین کے ترقیاتی اخراجات 75000 روپے فی مرلہ کی وصولی کے ساتھ نئی ممبر شپ دیئے جانے کی تجویز۔

-viii گھر کی تعمیر اور بحالی وغیرہ کے سلسلہ میں ممبران کی طرف سے بائی لاز کی خلاف ورزی کی شکایات ملنے کی صورت میں سوسائٹی انتظامیہ حتی المقدور باہمی مشاورت اور صلح صفائی سے معاملات حل کرنے پہلے درجی ہے تاہم حکم کلا خلاف ورزی اور تکلیف دہ شکایات کا ازالہ نہ ہونے کی صورت میں انتظامیہ گھر کی کنسٹرکشن / توسیع کو مکمل روکنے اور تعمیراتی سامان ضبط کرنے کی مجاز ہوگی نیز اس خلاف ورزی پر LDA کو شکایت کر کے خلاف ورزی کا ازالہ کروانے کی بھی مجاز ہوگی اور رجسٹرار کو اپریٹو بیچاب سے بھی رجوع کیا جائے گا۔

-ix سابقہ MC کی طرف سے رانا سہیل کو ایک کھال رہائشی اراضی پر رہائشی پلاٹ نمبر 547/Q و ممبر شپ نمبر 2350 دیئے جانے کی منظوری۔

ایجنڈا پوائنٹ نمبر 15 کی شن نمبر (iii) تا (ix) تک کی مستفقہ طور پر منظوری دی گئی۔

بیجٹ تجاویز برائے انتظامی اخراجات آمدنی

- 16
- (i) بیجٹ برائے سال 2021-22 کو پایہ تکمیل پہنچانے کیلئے رہائشی بلز کے واٹر چارجز میں 40% تا گزیر اضافہ کیلئے ممبران کی منظوری، جو کہ یکم جولائی 2021 سے نافذ العمل ہے
- (ii) کمرشل پلاٹس کے واٹر بلز کا موجودہ شرح (500 روپے فی مرلہ) کو برقرار رکھتے ہوئے اضافی فلورز پر 750 روپے فی اضافی فلور کی شرح عائد کرنے کی منظوری جو کہ یکم جولائی 2021 سے نافذ العمل ہے۔
- (iii) رہائشی پراپرٹی کا کمرشل استعمال غیر قانونی ہے انہیں 16 کا وقت دیئے جانے کی تجویز نیز واٹر چارجز بھی یکم جنوری سے کمرشل ریٹ یعنی 700 روپے فی مرلہ و دیگر چارجز وصولی کی تجویز، اس طرح ایک کنال گھر کا ٹوٹل بل تقریباً 14,360 روپے ہوگا۔
- (iv) ای بلاک کے متاثرین اور پارک کے کنڈیکٹر کامیابی کے ساتھ تکمیل کی طرف گامزن ہیں قانونی مشیران اور ریونو معاملات کیلئے 40 لاکھ روپے بیجٹ تجویز کی منظوری۔
- (v) کینال دیوسوسائٹی میں قائم 5 پرائیویٹ سکولوں میں سے کسی سکول کی انتظامیہ نے سوسائٹی کا باقاعدہ منظوری برائے کمرشل استعمال حاصل نہیں کی ہے اور یہ ممبران کو کوئی رعایت نہیں دیتے نہ ہی سوسائٹی کو کوئی اضافی اخراجات برائے استعمال سہولیات ادا کرتے ہیں انتظامیہ کی تجویز ہے کہ تمام سکول 100 روپے ماہانہ فی طالب علم سوسائٹی انتظامیہ کو فیس برائے استعمال سہولیات ادا کریں نیران کی ممبر شپ کے رقبہ پر پوٹیلٹی بلز بھی کمرشل ریٹ پر بطور جرمانہ وصول کئے جائیں گے تاہم ممبران کی جگہ کا اسٹیٹس رہائشی ہی رہے گا۔

ایجنڈا پوائنٹ نمبر 16 کی شق نمبر (i) تا (v) تک کو متفقہ طور پر منظوری دی گئی

ٹرانسفر فیس برائے ممبران (نافذ العمل مورخہ یکم جولائی 2021)


- 17
- (i) ممبران کی ٹرانسفر فیس کی مد میں مندرجہ ذیل رعایتیں تجویز لادہ ہیں اپنی زندگی میں پراپرٹی ورثہ کو تحفہ یا صلحت بذریعہ Relinquishment/Exchange Surrender Deed ٹرانسفر کرنے سے ورثہ بہت سی قانونی مشکلات سے بچ جاتے ہیں ایسی ٹرانسفرز پر گنٹ ٹرانسفر کی طرح 25% ٹرانسفر فیس کی بجائے وراثتی ٹرانسفر فیس ایک کنال کیلئے 10,000 روپے کی تجویز ہے ایسے کیسز میں اگر پراپرٹی کا ٹرانسفر صرف قانونی ورثہ کے درمیان ہوتو پوزیشن فیس (20,000 روپے فی کنال) اور ٹرانسفر پیپر (1000 روپے فی مرلہ) بھی ختم کرنے کی منظوری نیز وراثتی ٹرانسفرز میں ورثہ کے درمیان Relinquishment یا Compromise ٹرانسفرز پر بھی وراثتی ٹرانسفر والی فیس کا اطلاق ہوگا۔
- (ii) ان کیسز میں اخبار اشتہار سے استثناء بھی قانونی مشیر کی اجازت سے دیا جائے گا تا کہ اس عمل کو سستا اور تیز تر کیا جائے اور ممبران اپنی زندگی میں ہی پراپرٹی ٹرانسفر کر کے اپنی آنے والی نسل کو بطور ممبر داخل کریں اس وقت تک ایک بڑی تعداد فوت شدہ ممبران کی پراپرٹی ٹرانسفر ہونے کی وجہ سے معطل ہے۔
- (iii) 20,000 روپے فی کنال پوزیشن فیس پلاٹس ٹرانسفر کے وقت ہر ٹرانسفر پر لی جاتی ہے تاہم گھر کی صورت میں یہ نہیں وصول کی جاتی انتظامیہ نے پہلی الاٹمنٹ کے علاوہ دوبارہ اس فیس کی وصولی ختم کرنے کی تجویز دی ہے تاہم دوسری مرتبہ پلاٹس اور گھروں کی ٹرانسفر پر رپورٹ نشاندہی و سہولیات (Demarcation & Facilitation Report) 5000 روپے فی کنال عائد کرنے کی منظوری۔

ایجنڈا پوائنٹ نمبر 17 کی شق نمبر (i) تا (iii) تک کی متفقہ طور پر منظوری دی گئی

- (iv) رپورٹ نشاندہی میں رقبہ اگر الاٹمنٹ سے زیادہ ہوگا تو خریدار کو منظور شدہ رقبہ پر زائد رقبہ کی ادائیگی کرنا لازم ہوگی۔ زائد رقبہ کی فروخت کا موجودہ ریٹ 10 لاکھ روپے فی مرلہ ہے اس کو 5 لاکھ روپے فی مرلہ یا مرلہ کا حصہ کے مطابق مقرر کرنے کی منظوری۔
- اس ایجنڈا پوائنٹ کو اکثریتی رائے سے منظور کیا گیا۔
- 18
- دیگر امور جناب صدر صاحب کی اجازت سے۔

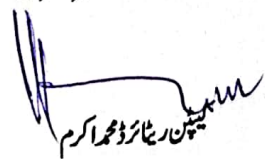
معزز ممبران جن میں جناب شفیق الرحمان، منظر القیوم، ملک ارشد علی، صاحبان نمایاں تھے نے جامع مسجد و مدرسہ اسلامیہ کے امور کو چلانے کیلئے کمیٹی تشکیل دیئے جانے کی یقین دہانی کرانے کی استدعا کی جس پر صدر محترم کی طرف سے انہیں یقین دلایا گیا کہ اس حساس معاملہ پر مینجنگ کمیٹی فریقین سے رابطہ رکھے ہوئے ہے اور جلد ہی کوئی متفقہ ڈاکومنٹ اچاڑ مرتب کر کے ممبران سے شیئر کیا جائے گا علاوہ ازیں یہ معاملہ اسسٹنٹ رجسٹرار ہاؤسنگ لاہور کی عدالت میں زیر سماعت ہے تاریخ سماعت 29-01-2022 ہے جس میں مینجنگ کمیٹی اپنا موقف پیش کرے گی۔

جناب صدر نے ممبران کی طرف سے بارہا کی جانے والی ڈیمانڈ برائے کمیونٹی سنٹر کے بارے میں بھی یقین دہانی کروائی کہ اس معاملہ کو بھی جلد از جلد ممبران کی حسب خواہش اور تخیر ممبران کے تعاون سے سرانجام دیا جائے گا معزز حاضر ممبران نے اس کی بھرپور تائید کی۔



(جنرل سیکرٹری)

کینال ویو کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، لاہور



(صدر)

کینال ویو کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، لاہور